

۱۔ شرح : مستی بہ ذوقِ غفلتِ ساقی ہلاک ہے
 ساقی کی ادائے تغافل موجِ شرابِ یکِ مژدہ خوابِ ناک ہے
 نے مستی کو بھی ہلاک جرزِ خمِ تیغِ ناز نہیں دل میں آرزو
 کر رکھا ہے شراب کی لہر پر نظر ڈالی جیبِ خیال بھی ترے ہاتھوں سے چاک ہے
 جائے تو معلوم ہوتا جوشِ جنوں سے کچھ نظر آتا نہیں اسد
 ہے کہ وہ ایسی ملک صحرا ہماری آنکھ میں یکِ مشتِ خاک ہے
 ہے جس پر نیند کا غلبہ ہے، یعنی اونگھ رہی ہے۔

۲۔ شرح : اب دل میں تیغِ ناز کا زخم کھانے کے سوا کوئی تمنا نہیں
 حال یہ ہے کہ میرے خیال کا گریبان بھی تیرے ہاتھوں سے تار تار ہو گیا ہے۔
 ۳۔ شرح : اے اسد! جنوں نے ایسا جوش مارا کہ ہمیں کچھ نظر
 نہیں آتا۔ گویا صحراِ خاک کی ایک مٹھتی تھتی، جو ہماری آنکھ میں جھونک دی
 گئی۔ اس طرح بصیرت زائل ہو گئی۔

لغات : لبِ عیسیٰ کی جنبش کرتی ہے گہوارہ جنبانی
 گہوارہ جنبانی : قیامت کشتہ لعلِ بتاں کا خوابِ سنگین ہے
 پنگورا بلانا۔
 لعلِ بتاں : محبوبوں کے لب۔

سنگین خواب : حد درجہ گہری نیند۔
 شرح : قاعدہ ہے کہ بچے کو سنانے کے لیے پنگورا آہستہ